سبق:11

عاصم بہاری اور اُن کے کارنامے

دنیا میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کو زمانہ کبھی فراموش نہیں کرسکتا اور جن کی زندگی اور کارنامے آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ ہوا کرتے ہیں۔ ایسی ہی ایک عظیم شخصیت کا نام عاصم بہاری ہے۔

مولوی علی حسین عاصم بہاری کی پیدائش ۱۵/اپریل ۱۸۸۹ء کو بہار شریف (ضلع نالندہ) کے خاص گنج محلے میں ہوئی۔ ان کا تعلق ایک غریب بنکر خاندان سے تھا۔ ان کے والد مولانا آصف حسین ایک عالم اور دیندار آدمی تھے۔ ان کی والدہ بی بی زینب خاتون ایک گھریلو عورت تھیں۔ ان کے دادا مولانا عبدالرحیم نے ۱۸۵۷ء کی تحریک میں دہلی اور لکھنو میں انگریزوں کے خلاف پرچم بلند کیا جس کی وجہ سے انہیں بہت ساری صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں۔

عاصم بہاری کی بنیادی تعلیم بہار شریف میں ہوئی۔ اس کے بعد ۱۶/برس کی عمر میں مالی تنگی کی وجہ سے انہیں کلکتہ (جواب کولکاتہ کے نام سے جانا جاتا ہے) میں نوکری کرنی پڑی۔ نوکری کے علاوہ جو وقت ملتا اسے وہ مطالعے میں لگاتے۔ اچھی کتابوں کے مطالعے اور اخبار بینی کا انہیں بے حد شوق تھا۔ اس زمانے میں کلکتہ ہندوستان کا دارالسلطنت تھا وہ ہر طرح کی سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کا اہم مرکز بھی ہوا کرتا تھا۔

عاصم بہاری ملک کی آزادی اور کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ فکر مند رہتے تھے۔ لہذا وہ جلد ہی مختلف سیاسی اور اصلاحی تنظیموں سے منسلک ہو گئے اور اپنی نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بعد انہوں نے بیڑی بنانے کا آزاد پیشہ اختیار کیا۔ اس دوران انہیں دیگر ہم خیال نوجوانوں کا ساتھ ملا جن کے ساتھ مل کر انہوں نے اپنی تحریک کو آگے بڑھایا۔

۱۹۱۱ء میں انہوں نے 'تاریخ المنوال' نامی ایک اخبار نکالا جس کے مدیر (ایڈیٹر) مولانا عبدالسلام مبارک پوری تھے۔ اس اخبار کے ذریعہ انہوں نے مسلم بنکروں اور دیگر پسماندہ لوگوں کے حالات کا جائزہ لیا۔

انگریزی حکومت نے بنکروں کی روزی روٹی چھیننے کی پوری کوشش کی کیوں کہ جدید صنعت کے فروغ سے یوروپی فیکٹریوں میں تیار شدہ کپڑے ہندوستان میں آنے لگے تھے۔ عاصم بہاری نے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ انہوں نے بنکروں اور دیگر پسماندہ طبقات کی فلاح کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کی ''ہریجن فلاح تحریک'' کی طرح مسلمانوں کے پسماندہ طبقات کو معاشی اور سیاسی احساس کمتری کے دلدل سے باہر نکالنے کی بھرپور کوشش کی اور تاعمر اس مشن کو آگے بڑھانے میں سرگرداں رہے۔ اس کے لئے انہوں نے ایک تنظیم ''مومن انصار پارٹی'' بنائی جو آگے چل کر 'مومن کانفرنس'' بنی۔ ان کی حصولیابی کی تعریف ایک مشہور یوروپی مورخ ولفریڈ کینٹویل نے بھی کی ہے۔ اپنی مشہور کتاب ''موڈرن اسلام ان انڈیا (Modern Islam in India)'' میں وہ لکھتے ہیں کہ:

''اس مومن انصار پارٹی یا آل انڈیا مومن کانفرنس کا بنیادی مقصد معاشرے کا معاشی اور ثقافتی تحفظ ہے''

عاصم بہاری کی کارکردگیاں وطن پرستی کے جذبے سے سرشار تھیں۔ عاصم بہاری اس دور کے مرد مجاہد تھے۔ جب آزادی کی تحریک میں بڑے بڑے رہنما اپنے کارنامے انجام دے رہے تھے ان میں عاصم بہاری ایک ایسا نام تھا جس نے آزادی کی تحریک کو بیڑی مزدوروں اور سماج کے انتہائی پسماندہ لوگوں تک پہنچایا۔ اس طرح انہوں نے آزادی کی تحریک کو عوامی تحریک کی شکل دی۔ انہوں نے اس تحریک کے ذریعہ صرف بہار ہی نہیں بلکہ شمالی اور جنوبی ہندوستان کے بے شمار علاقوں میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے زیر نگرانی عام آدمی کو تحریک آزادی کے جذبے سے جوڑ

دیا اور ملک کی آزادی کے لئے راہ ہموار کی۔

۱۹۲۷ء سے عاصم بہاری نے اتر پردیش کے علاقوں کو اپنا خاص میدان عمل بنایا۔ گورکھپور، الہ آباد، بنارس، مرادآباد، کانپور، اور اتر پردیش کے مغربی اضلاع، دہلی اور پنجاب کے دورے کئے۔ اس کے بعد ۱۸/اپریل ۱۹۲۸ء کو کلکتہ میں پہلی بار آل انڈیا مومن کانفرنس کا تاریخی جلسہ منعقد کیا۔ اس کے بعد دوسرا جلسہ ۱۹۲۹ء الہ آباد میں، تیسرا ۱۹۳۱ء میں دہلی میں۔ چوتھا لاہور میں اور پانچواں ۱۹۳۲ء میں گیا میں منعقد ہوا۔ مومن کانفرنس کی شاخیں ملک و بیرون ملک میں قائم کی گئیں جن کے ذریعہ آزادی کا پیغام ملک کے باہر تک پہنچا۔

۳۶-۱۹۳۵ء سے جب ملک کی سیاست نے نئی کروٹ لی تو عاصم بہاری اور ان کی تنظیم پر انگریزی حکومت کی جانب سے زبردست دباؤ کا سلسلہ شروع ہوگیا لیکن انہوں نے ہمیشہ اس بات کی کوشش کی کہ مومن کانفرنس کے وجود کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ کارگزار حکومت کے زمانے میں ملک کے مختلف حصوں سے مومن کانفرنس کے نامزد ارکان نے کافی تعداد میں اسمبلی انتخاب میں جیت حاصل کی۔ اس کے بعد ہی لوگوں کو اس تنظیم کی مقبولیت کا اندازہ ہوا۔

غریبوں اور پسماندہ عوام میں عاصم بہاری کی مقبولیت کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے بغیر کسی لالچ یا ذاتی مفاد کے اپنی پوری زندگی فلاح و بہود کے لئے وقف کردی، وہ خود کئی بار بھوکے پیاسے رہے لیکن دوسروں کی تکلیف ان سے نہیں دیکھی گئی۔ جب وہ دمہ اور دل کی بیماریوں میں مبتلا ہوئے تو ان کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں تھے کہ وہ اپنا علاج صحیح ڈھنگ سے کراسکیں۔ اس عالم میں وہ خون تھوکتے رہے لیکن ان کی زبان اور قلم کی روانی میں کمی نہیں آئی۔ جس کے ذریعہ وہ عوام کی رہنمائی کرتے رہے۔

عاصم بہاری اس بات کو اچھی طرح جانتے تھے کہ تعلیم ہی وہ شئے ہے جس کے ذریعہ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی حالت بہتر ہوسکتی ہے۔ اس کے لئے انہوں نے بہار اور دیگر ریاستوں میں کئی اسکول اور مدرسے قائم کئے۔ ان میں کئی اسکول اور مدرسے آج بھی تعلیم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ اردو اور فارسی کی تعلیم کے ساتھ وہ مسلمانوں کو عصری تعلیم حاصل کرنے کی صلاح دیتے تاکہ ملک کی ترقی میں مسلمانوں کا بھی برابر حصہ ہو۔

عاصم بہاری کو اپنے بہاری ہونے پر فخر تھا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے نام کے ساتھ لفظ 'بہاری' جوڑ رکھا

تھا۔ ۶/دسمبر ۱۹۵۳ء کو الہ آباد میں ان کا انتقال ہوا اور وہیں دفن کیے گئے۔ یہ صحیح ہے کہ عاصم بہاری پیوند خاک ہو گئے لیکن قوم بالخصوص پسماندہ طبقے کے لئے انہوں نے جو کچھ کیا اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا اور ہندوستان کی تاریخ میں ان کی جگہ ہمیشہ محفوظ رہے گی۔

• ماخوذ

مشکل الفاظ کے معنیٰ

لفظ	معنی
صعوبتیں	پریشانیاں، مصیبت
مطالعہ	غور، کسی چیز کو اس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا
مالی تنگی	روپے پیسے کی کمی
اخبار بینی	اخبار کا مطالعہ
طبقات	طبقہ کی جمع درجہ، جماعت
فلاح و بہبود	ترقی، پھلنا پھولنا
اصلاح	درستگی، سدھارنا
پیشہ	روزگار
تاریخ المعوال	بنکروں کی تاریخ
جدید صنعت	نئے کل کارخانے
احتجاج	اعتراض، حجت
مشن	تحریک، کسی مقصد کے لئے کام کرنا
ثقافتی	تہذیبی، رسم و رواج سے متعلق
مجاہد	جہاد کرنے والا
عصری	موجودہ زمانے سے متعلق

آپ نے پڑھا اور جانا

عاصم بہاری بہار شریف (بہار) کے ایک غریب بنکر خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اس خاندان کے بڑے بزرگوں نے 1857ء کے غدر میں انگریزوں کے خلاف علم بلند کیا اور ان کے ظلم وستم کا شکار بنے۔ عاصم بہاری نے اپنے اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ساری عمر غریب اور کمزور ہندوستانیوں کی آزادی اور فلاح کے لئے لڑائی لڑی۔ وہ مہاتما گاندی کی تحریک آزادی سے بہت متاثر تھے۔ یہی سبب تھا کہ معاشی تنگی کے باوجود انہوں نے سماج کے پسماندہ طبقات میں تعلیم کی روشنی پھیلانے کے لئے ایک ایسی تحریک چلائی جس سے ان لوگوں میں ایک انقلابی تبدیلی آئی۔ انہوں نے ملک کے مختلف علاقوں میں کئی اسکول کھولے۔ تاریخ المنوال' نام کا اخبار جاری کیا۔ 'مومن انصار پارٹی' کی تشکیل کی، ان تمام کارگزاریوں کا ایک ہی مقصد تھا کہ لوگ بیدار ہوں اور اپنی آزادی اور عزت وناموس کے تحفظ کے لئے کمر بستہ ہوں۔ بالآخران کی کوششیں کام آئیں اور 1947ء میں انگریزوں کو ہندوستان کو آزاد کرنا پڑا۔ ساتھ ہی حصول تعلیم کے لئے بھی لوگ متحرک اور سرگرم ہوئے۔

معروضی سوالات

1. درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں جن میں ایک صحیح جواب چن کر لکھیں۔

(i) عاصم بہاری تھے

(الف) مفکر (ب) سائنسداں

(ج) مصلح قوم (د) فن کار

(ii) عاصم بہاری کس بیماری میں مبتلا ہوئے

(الف) دمہ (ب) دل کی بیماری

(ج) دونوں میں (د) ان میں کسی میں نہیں

(iii) پاکستان کے کس شہر میں مومن کانفرنس کا قومی جلسہ منعقد ہوا؟

(الف) اسلام آباد میں (ب) لاہور میں

(ج) کراچی میں (د) ملتان میں

(iv) عاصم بہاری نے ایک ہفتہ وار مومن گزٹ کہاں سے نکالا؟

(الف) پٹنہ سے (ب) ناگپور سے

(ج) جونپور سے (د) کانپور سے

(v) عاصم بہاری کی یوم پیدائش ہے؟

(الف) 15/جنوری (ب) 15/اگست

(ج) 15/اپریل (د) 15/مئی

اب بتائیں

2. مختصر ترین سوالات

(i) عاصم بہاری کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(ii) عاصم بہاری کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

(iii) انہوں نے کس آزاد پیشہ کو اپنایا؟

(iv) 1911ء میں انہوں نے کون سا اخبار نکالا؟ اس کے مدیر کون تھے۔؟

(v) انہوں نے کس طبقے کے لئے اہم کام کیے؟

(vi) انہوں نے کون سی تنظیم بنائی؟

(vii) کس انگریز مورخ نے ان کی تنظیم کی ستائش اپنی کتاب 'موروڈن اسلام ان انڈیا' میں کی ہے۔؟

(viii) مومن کانفرنس کا پہلا تاریخی جلسہ کب اور کہاں منعقد ہوا؟

(ix) بہار کے کس جگہ پر آل انڈیا مومن کانفرنس کا پانچواں جلسہ منعقد ہوا؟

(x) عاصم بہاری کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

3. مختصر سوالات

(i) عاصم بہاری کون تھے؟

(ii) عاصم بہاری گاندھی جی کی کس تحریک سے متاثر ہوئے اور اس کا کیا اثر ہوا؟

(iii) انہوں نے پسماندہ طبقات کو بیدار کرنے کے لئے کن کن علاقوں کا دورہ کیا؟

(iv) تعلیم کے فروغ کے لئے عاصم بہاری نے کیا کیا؟

(v) عاصم بہاری کی مقبولیت کی کیا وجہ تھی؟

4. طویل سوالات

(الف) عاصم بہاری کی شخصیت کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیں

(ب) 1927ء سے لے کر 1937ء تک عاصم بہاری کے اہم کارناموں کو مفصل بیان کریں۔

تخلیقی عمل:-

5. جس طرح عوام سے 'عوامی' ہوا اسی طرح درج ذیل الفاظ کو بنائیں

قوم	
آزاد	
ذات	
سیاست	
معاشرہ	
سماج	
انتہا	
شمال	
وقت	
ابد	

6. مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں

تحریک	
تاعمر	
فلاح	
فراموش	
شخصیت	
شوق	

	نوکری
	رہنما
	سیاست
	تنظیم

7. درج ذیل جملوں کو ترتیب کے لحاظ سے سجائیں

(i) انہوں نے 'تاریخ المنوال' نامی اخبار نکالا۔

(ii) اتر پردیش کے کئی علاقے کا دورہ کیا۔

(iii) عاصم بہاری کی پیدائش خاص گنج بہار شریف میں ہوئی۔

(iv) 'آل انڈیا مومن کانفرنس' کا چوتھا کانفرنس لاہور میں ہوا۔

(v) عاصم بہاری کی وفات 1952ء میں الہ آباد میں ہوئی۔

عملی سرگرمیاں

- بہار شریف سے تعلق رکھنے والی ایک ایسی شخصیت کے بارے میں ایک نوٹ لکھیں جنہوں نے ایک صوفی کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔
- عاصم بہاری کے علاوہ کسی ایسی شخصیت کے بارے میں لکھیں جو آپ کو پسند ہو۔
- اخبار بینی سے کیا فائدہ ہے؟ آپس میں گفتگو کیجئے۔